



سوال

(278) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے خواب کی روایت اور درایت حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(وَعَنْ سَلْمَى قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ: مَا يَبْكِيكِ؟ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - تَغْفِي فِي النَّوَامِ - وَعَلَى رَأْسِهِ وَخِيْتِ الثَّرَابِ فَقُلْتُ: نَاكِت [ص: 1738] يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: «شَهَدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ آئِنًا» رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

یہ حدیث روایت اور درایت کیسی ہے؟ کیا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ خواب سچ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث روایت سخت ضعیف وناقابل اعتبار بلکہ مردود ہے۔ کیونکہ سلمی البکریہ مجہول الذات و الحال ہیں۔ اور مجہول العین کی روایت بالاتفاق غیر مقبول ہے، اور اگر بالفرض قابل التفات ہو بھی تو حدیث (من رانی فی المنام فہدرانی او فہدرانی الحق) کی رو سے اگرچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی ہی صورت مثالی دیکھی تھی، لیکن چونکہ یہ محض ایک خواب ہے،

اس لئے اس سے کوئی حکم ثابت نہیں ہو سکتا، اور نہ کسی مسئلہ پر استدلال کیا جاسکتا ہے۔

پس اس حدیث سے سالانہ اظہار رنج و غم اور حزن و ملال پر استدلال انتہائی جمالت ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب جامع الاشتات والمتفرقات



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

صفحه نمبر 526

محدث فتوى